سوال

(551) بیوی سے کہا کہ اگر تونے یہ کام کیا تو...

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ٹیلی ویژن سیٹ خریدااوراپنی بیوی سے کہاکہ دینی پروگرام کے علاوہ تواگرکوئی پروگرام دیکھے توتومجھ پرحرام ہے پھرایک دن وہ گھرآیاتواس نے دیکھاکہ ٹیلی ویژن پرڈرامہ لگاہواہے۔ اس نے بیوی سے اس کے بارے میں پوچھاتواس نے بتایاکہ دینی پروگرام دیکھنے کے بعدوہ اسے بندکرنابھول گئی تھی تواس بارے میں کیاحکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگرامرواقع اسی طرح ہے جس طرح بیان کیاگیاہے کہ وہ دینی پروگرام کے بعدٹیلی ویژن بندکرنابھول گئی تواس سے شوہرکی قسم نہیں ٹوٹے گی ہاں البتہ اس نے شروع میں بیوی سے جویہ کہاکہ اگرتونے ٹیلی ویژن کھولاتو...مجھ پرحرام ہے یہ کہناجائزنہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے حق پردست درازی ہے'اس لیے کہ حلال وحرام کااختیارصرف اللہ تعالیٰ کوہے۔ چنانچہ ارشادباری تعالیٰ ہے:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تُحَرِّمُوا۟ طَيِّبَـٰتِ مَآ أَحَلَّ ٱللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوٓا۟ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾... سورة المائدة

''مومنو!جوپاکیزہ چیزیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں'ان کوحرام نہ کرواورحدسے نہ بڑھوبلاشبہ اللہ حدسے بڑھنے والوں کودوست نہیں رکھتا''۔

اورفرمایا:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ أَحَلَّ ٱللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِى مَرْضَاتَ أَزْوَٰجِكَ ۚ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١﴾... سورة التحريم

''اے پیغمبر!جواللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہے اس کوکیوں حرام ٹھہراتے ہو؟(کیااس سے) اپنی بیوی کی خوشنودی چاہتے ہو؟اوراللہ بخشنے والامہربان ہے''۔

بیوی کوبھی چاہیئے کہ وہ دینی پروگراموں کے علاوہ دیگرپروگراموں کیلیئے ٹیلی ویژن نہ کھولے اورجب دینی پروگرام ختم ہوجائے تواسے فوراً بندکردے۔ اگربیوی عمداًان میں سے کسی پروگرام کیلیئے ٹیلی ویژن کھولے جس سے اس کے شوہرنے منع کیاہے تواس صورت میں اس کے شوہرپرکفارہ قسم لازم ہوگاکیونکہ علماء کے صحیح قول کے مطابق اس طرح کاکلام قسم کے حکم میں ہوتاہے۔ تمام مسلمانوں کیلیئے یہ ضروری ہے کہ وہ ٹیلی ویژن کے حرام گانوں کے پروگرام'موسیقی کے پروگرام اوران بے ہودہ ڈراموں وغیرہ کے پروگرام نہ دیکھیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے حرام قراردیاہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص523

محدث فتویٰ